آج سنت کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے

از: عائشہ أمۃ النور بنت جمیل الدین

آج سنت کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔۔!!

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده، ربي يسر وأعن!

سنن متروکہ کی تذکیر اور اس پر عمل نیز عوام الناس تک صحیح علم کو پہنچانا یہ عظیم اعمال میں سے ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: " **مَن أحيا سنَّةً من سنَّتي، فعملَ بِها النّاسُ، كانَ لَهُ مثلُ أجرِ من عَمِلَ بِها، لا يَنقصُ مِن أجورِهِم شيئًا.....**"[1]

"جس نے میری سنت میں سے کسی سنت کو زندہ کیا اور لوگوں نے اس پر عمل کیا تو اسے اس پر عمل کرنے والوں کے برابر ثواب ملے گا، اُن کے اجر میں سے کچھ کم نہیں ہو گا۔۔۔"

یہ بات اہل علم وطلاب پر مخفی نہیں ہے کہ سنت کی اہمیت و فضیلت پر کتاب و سنت میں متعدد دلائل موجود ہیں، سنت کی اہمیت کو سمجھنے کے لئے صرف یہی کافی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی مقدس کتاب میں نبی کریم ﷺ کی پوری زندگی کو ہمارے لئے اسوہ وقدوہ قرار دیا، فرمایا:

" **لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ** "۔[2]

"حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے"۔

نیز اللہ سبحانہ وتعالی نے ایمان باللہ اور اتباع رسول ﷺ (اتباع سنت) کو ہدایت کے حصول کا ذریعہ قرار دیا: " **فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ** "۔[3]

"پس اللہ اور اس کے نبی امی پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے۔ اور

١۔ سنن ابن ماجه : ٢٠٩ (صححه الألباني رحمه الله)
٢۔ الأحزاب : ٢١
٣۔ الأعراف : ١٥٨

اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ"۔

مقصودِ تحریر:

بدعت کی مذمت اور اہل بدعت کا انجام ہم سے مخفی نہیں ہے، آج معاشرے میں طرح طرح کی بدعتیں جنم لے رہی ہیں، اس کی ایک اہم وجہ "سنتوں پر عدم عمل" ہے۔یعنی معاشرے میں جب ایک بدعت جنم لیتی ہے تو وہاں ایک سنت کا خاتمہ ہو رہا ہوتا ہے، جب سنت پر عمل کم ہو جاتا ہے یا سنت کو ترک کر دیا جاتا ہے تبھی بدعت کا ظہور ہوتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے سچ فرمایا:" ما أتى على الناسِ عامٌ إلا أحدثوا فيه بدعةً وأماتوا فيه سنةً حتى تحيا البدعُ وتموتُ السننُ "۔[٤]

"لوگوں پر کوئی سال ایسا نہیں آتا کہ وہ اس میں بدعت کو ایجاد کرتے اور سنت کو ختم کر دیتے، یہاں تک کہ بدعات زندہ رہیں اور سنتیں مر گئیں"۔

سنتوں کو جب زندہ کیا جائے تبھی بدعات کا خاتمہ ممکن ہے، نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت کی حفاظت کرنے اور لوگوں تک پہنچانے والوں کے لئے اجر عظیم کی خوش خبری بھی سنائی ہے۔ لہٰذا عموما بحیثیتِ مسلمان اور خصوصا بحیثیتِ طالبِ علم ہمیں چاہیے کہ ہم سنتوں کو کثرت سے پڑھیں، سنت کا علم حاصل کریں، خصوصاایسی سنتیں جو مر گئی ہیں، بھلادی گئی ہیں ان کو پڑھیں اور خود بھی عمل کریں نیز عوام الناس تک صحیح معنوں میں اس علم کو پہنچانے کی فکر میں لگے رہیں، اسی میں ہمارے لئے خیر و بھلائی اور ہدایت و نجات ہے۔

ایک مسلمان کو چاہئے کہ جب بھی وہ کوئی صحیح حدیث سنے تو اس پر ضرور عمل کرے

٤۔ مجمع الزوائد : ١٩٣/١

گرچہ پوری زندگی میں ایک بار ہی کیوں نہ ہو! تاکہ اس کا شمار عاملین میں ہو، اور وہ حدیث پر عمل کرنے کی برکتوں سے مالا مال ہو سکے۔ ہمارے اسلاف کا یہی حال تھا کہ جب وہ کوئی حدیث سن لیتے تو اس پر عمل کرنے میں جلدی کرتے۔ عبد الرحمن بن مہدی فرماتے ہیں کہ سفیان رحمہ اللہ نے فرمایا: "رسول اللہ ﷺ کی جو بھی حدیث مجھ تک پہنچتی میں اس پر ضرور عمل کرتا گرچہ کہ ایک مرتبہ ہی سہی۔!" **(سنن قل العمل بها)** اور امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا واقعہ تو معروف ہے آپ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ کی کوئی بھی حدیث میں اس وقت تک نہیں لکھتا جب تک اس پر عمل نہیں کرلیتا یہاں تک کہ یہ حدیث مجھ پر گزری کہ نبی کریم ﷺ نے حجامہ کروایا اور ابو طیبہ کو ایک دینار (بطورِ اجرت) عطا کیا تو میں نے بھی حجامہ کروایا اور حجام کو ایک دینار عطا کیا۔! اللہ اکبر کبیرا۔۔۔!!

اللہ تعالی ہمیں کتاب و سنت کا عالم باعمل بنائے، محیین سنت بنائے، اپنے دین کے خادمین میں ہمارا شمار فرمائے اور نبی کریم ﷺ کے وارثین میں ہمیں شامل کرلے آمین۔

از: عائشہ أمۃ النور بنت جمیل الدین